احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات یکم اکتوبر 2009ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات یکم اکتوبر 2009ء 11 شوال 1430 ہجری یکم اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 221

سورۃ فاتحہ لازمی ہے

حضرت عبادہ بن صامتؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

﴿صحیح مسلم کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ للامام حدیث نمبر:714﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ سورۃ قرآن شریف کی پہلی سورۃ ہے جس کا نام سورہ فاتحہ ہے کیونکہ ابتداء اس سے ہے اور اس کا نام ام الکتاب بھی ہے۔ کیونکہ قرآن شریف کی تمام تعلیم کا اس میں خلاصہ اور عطر موجود ہے۔

﴿ایام الصلح، روحانی خزائن جلد14ص 246﴾

سورۃ فاتحہ مجمل طور پر تمام مقاصدِ قرآن شریف پر مشتمل ہے گویا یہ سورۃ مقاصد قرآنیہ کا ایک ایجاز لطیف ہے۔ اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے (۔) یعنے ہم نے تجھے اے رسول سات آیتیں سورۃ فاتحہ کی عطا کی ہیں جو مجمل طور پر تمام مقاصد قرآنیہ پر مشتمل ہیں اور ان کے مقابلہ پر قرآن عظیم بھی عطا فرمایا ہے جو مفصل طور پر مقاصدِ دینیہ کو ظاہر کرتا ہے اور اسی جہت سے اس سورۃ کا نام اُم الکتاب اور سورۃ الجامع ہے۔ اُم الکتاب اس جہت سے کہ جمیع مقاصد قرآنیہ اس سے مستخرج ہوتے ہیں اور سورۃ الجامع اس جہت سے کہ علوم قرآنیہ کے جمیع انواع پر بصورت اجمالی مشتمل ہے اسی جہت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا گویا اس نے سارے قرآن کو پڑھ لیا۔ غرض قرآن شریف اور احادیث نبوی سے ثابت ہے کہ سورۃ فاتحہ ممدوحہ ایک آئینۂ قرآن نما ہے۔

﴿براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد1ص 580، 581﴾

سورۂ فاتحہ پر جو قرآن شریف کا باریک نقشہ ہے اور اُم الکتاب بھی جس کا نام ہے، خوب غور کرو کہ اس میں اجمال کے ساتھ قرآن کریم کے تمام معارف درج ہیں؛ چنانچہ .... سے اس کو شروع کیا گیا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تمام محامد اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اس میں یہ تعلیم ہے کہ تمام منافع اور تمدنی زندگی کی ساری بہبودگیاں اللہ ہی کی طرف سے آتی ہیں، کیونکہ ہر قسم کی ستائش کا سزاوار جبکہ وہی ہے۔ تو معطی حقیقی بھی وہی ہوسکتا ہے؛ ورنہ لازم آئے گا کہ کسی قسم کی تعریف و ستائش کا مستحق بھی وہ نہیں ہے، جو کفر کی بات ہے۔ پس .... میں کیسی توحید کی جامع تعلیم پائی جاتی ہے، جو انسان کو دنیا کی تمام چیزوں کی عبودیت اور بالذات نفع رساں نہ ہونے کی طرف لے جاتی ہے اور واضح اور بیّن طور پر یہ ذہن نشین کرتی ہے کہ ہر نفع اور سود حقیقی اور ذاتی طور پر خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتا ہے۔ کیونکہ تمام محامد اسی کے لئے سزاوار ہیں۔ پس ہر نفع اور سود میں خدا تعالیٰ ہی کو مقدم کرو۔ اس کے سوا کوئی کام آنے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے اگر خلاف ہو تو اولاد بھی دشمن ہوسکتی ہے اور ہو جاتی ہے۔

﴿ملفوظات جلد اول ص 125﴾

عربی اور انگریزی زبان سیکھیں

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں رمضان المبارک کی تعطیلات کے بعد نئے سیشن کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس نئے سیشن اکتوبر تا دسمبر 2009ء کے لئے عربی اور انگریزی زبانوں میں کورسز کے لئے داخلے مورخہ 6/اکتوبر 2009ء کو ہوں گے۔ مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق واقفین نو و واقفات نو مقررہ تاریخ کو رجسٹریشن فارم حاصل کرلیں۔

☆عربی لیول 2۔(کلاس پنجم تا ہشتم) واقفین و واقفات نو

☆انگریزی لیول 2 (انٹرمیڈیٹ تا ایم اے) واقفات نو کے لئے

☆انگریزی لیول 2 (انٹرمیڈیٹ تا ایم۔اے) واقفین نو کے لئے

☆انگریزی لیول 4 (صرف لیول 3 پاس کرنے والی طالبات داخلہ لے سکتی ہیں)

واقفین نو و واقفات نو مورخہ 6/اکتوبر 2009ء کو وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی (بیت نصرت) سے عصر تا مغرب رجسٹریشن فارمز حاصل کرلیں۔ سیکرٹریان وقف نو محلہ جات اور والدین سے تعاون کی درخواست ہے مزید معلومات اس نمبر سے حاصل کی جاسکتی ہیں (فون نمبر 0476011966)

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت پیڈز رجسٹرار

پیڈز (Paeds) رجسٹرار کی تین آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔ کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ حضرات کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے ایڈمنسٹریشن آفس سے 047-6215646 رابطہ کرسکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تبرکات

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

مجالس میں بیٹھنے کے 20 آداب

دنیا میں مجلسیں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ایک شادی کی مجلس ہوتی ہے ایک غمی کی مجلس ہوتی ہے۔ایک وعظ کی مجلس ہوتی ہے۔میں وہ آداب بتاؤں گا جو تمام قسم کی مجلسوں پر حاوی ہوں گے مگر پہلے یہ سن لیں کہ ملنے سے کئی قسم کے نقص پیدا ہوتے ہیں۔مثلاً اکیلا آدمی غیبت نہیں کرسکتا۔غیبت کا مرتکب انسان اس وقت ہوتا ہے جب کسی سے ملے۔معلوم ہوا کہ ایسے گناہ ایک دوسرے کے ساتھ ملنے سے پیدا ہوتے ہیں۔اس لئے مجالس میں نہایت محتاط ہوکر بیٹھنا چاہئے۔

☆ پہلا ادب مجلس کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی مجلس میں آئے تو دوڑ کر نہ آئے کہ یہ وقار اور سکینت کے خلاف ہے۔ارشاد ہے تمہیں وقار اور سکینت اختیار کرنی چاہئے۔

☆ دوسرا ادب یہ ہے کہ کوئی شخص کسی مجلس میں لوگوں کو پھلانگ کر نہ جائے۔جہاں جگہ ملے بیٹھ جائے ارشاد ہے کہ جمعہ کی عبادت میں لوگوں کو پھلانگ کر نہ آؤ۔اس سے جمعہ کا ثواب جاتا رہتا ہے۔ارشاد ہے۔اگر آگے جگہ نہ ملے تو جہاں تک لوگ بیٹھے ہیں وہیں بیٹھ جائے۔

☆ تیسرا ادب یہ ہے کہ مجلس میں جا کر کوئی لغو حرکت نہ کرے۔مثلاً میز یا کسی اور چیز کو جو اس قسم کی ہو نہ ہلائے۔خاموشی سے بیٹھے اور اہل مجلس کا خیال رکھے۔زبان سے بھی خاموش رہے۔ہاتھ پیر بھی نہ ہلائے۔

☆ چوتھا ادب یہ ہے کہ مجلس میں بیٹھ کر اپنے پاس والے سے کسی قسم کی بات نہ کرے۔آپس میں کانا پھوسی کرنا ادب کے خلاف ہے۔

☆ پانچواں ادب مجلس میں دوسرے کو چپ کرانا یہ بھی لغو ہے اور آداب مجلس کے خلاف۔ارشاد ہے اگر تو نے زبان سے اپنے ساتھی کو کہا چپ رہو تو تو نے بیہودہ کام کیا۔

پس دوسرے کو بول کر چپ کرانا بھی ادب کے خلاف ہے۔سامعین میں سے کسی کو چپ کرانا ہو تو ہاتھ کے اشارہ سے چپ کرا سکتا ہے۔

☆ چھٹا ادب اباسی لینا، انگلیاں چٹخانا، انگڑائی لینا، یہ تمام باتیں بھی ادب کے خلاف ہیں اپنے اوپر قابو رکھنا چاہئے۔ارشاد ہے کہ مجلس میں بیٹھ کر کنکریوں سے نہ کھیلو۔

☆ ساتواں ادب مجلس کا ہے غور سے سننا۔کان لگا کر سنے کہ خطیب کیا کہہ رہا ہے۔

☆ آٹھواں ادب آنے والے کو جگہ دینا۔اور خود سکڑ کر بیٹھ جانا۔ارشاد باری تعالیٰ ہے جب تمہیں کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل جایا کرو۔

☆ نواں ادب یہ ہے کہ مجلس سے بے اجازت نہ جائے۔صاحب مجلس سے اجازت لے کر جائے۔

☆ دسواں ادب یہ ہے کہ خطیب اور لیکچرار کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔لیکچرار کی طرف متوجہ رہے اور غور سے سنے۔

☆ گیارھواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں جب کوئی اچھی بات سنے تو نوٹ کر لے اور اس پر عمل کرے۔ارشاد ہے میری طرف سے جو بات ہو اسے لکھ لیا کرو خواہ چھوٹی سی بات ہی کیوں نہ ہو۔

☆ بارھواں ادب یہ ہے کہ جب کوئی بات پوچھنی ہو تو کھڑے ہو کر پوچھے کہ یہ بھی ایک ادب ہے۔

☆ تیرھواں ادب یہ ہے کہ دوران گفتگو نہ بولے، اٹھ کر چپ چاپ کھڑا ہو جائے۔صدر مجلس خود مخاطب کرے گا۔

☆ چودھواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں میر مجلس کو مخاطب کرے، کسی اور کو نہ کرے۔

☆ پندرھواں ادب یہ ہے کہ اگر مجلس میں کسی شخص سے کوئی ناجائز حرکت سرزد ہو جائے تو ہنسنا نہیں چاہئے۔کیونکہ ایسی حرکت اس سے بھی ممکن ہے۔لوگ اس پر بھی ہنسیں گے اور اسے شرمندہ ہونا پڑے گا۔پس دوسرے کے لئے وہ بات پسند نہ کرے جو اپنے لئے نہیں کرتا۔کسی کے اونگھ جانے پر یا غلط جواب دینے پر یا ہوا خارج ہونے پر ہنسنا نہیں چاہئے۔ہوسکتا ہے کہ یہ نقص اس میں بھی پیدا ہو جائے اور اس سے بڑھ کر لوگ اس پر ہنسیں۔

☆ سولھواں ادب جب مجلس کی کارروائی شروع ہو جائے تو کسی بڑے آدمی کے آ جانے پر تعظیم کے لئے اٹھنا بھی ٹھیک نہیں۔کیونکہ ادب میر مجلس کا حق ہے کہ وہ تعظیم کرے یا نہ کرے۔

☆ سترھواں ادب یہ ہے کہ مجالس میں کوئی ایسی چیز کھا کر نہ جائے جس سے لوگوں کو تکلیف ہو۔نہ ایسا لباس پہن کر جائے جس سے بدبو آتی ہو اور تعفن کی وجہ سے لوگ کراہت کریں۔اس لئے مجلس میں نہا دھو کر جائے۔اسی طرح مجلس میں تھوکنا بھی ادب کے خلاف ہے۔

☆ اٹھارواں ادب یہ ہے کہ جن سامانوں سے مجلس یا جلسہ قائم کیا گیا ہے بعد اختتام جلسہ ان کو وہاں پہنچا دو جہاں سے لائے تھے یا پہنچانے والوں کو مدد دو۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ جلسہ یا مجلس ختم ہونے کے بعد سارے لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں اور سامان پڑا رہ جاتا ہے۔چند آدمی رہ جاتے ہیں جنہیں بعد میں بڑی مشکل ہوتی ہے۔پس یہ بھی ایک اچھی بات ہے کہ سامان جہاں سے لایا گیا تھا جلسہ ختم ہونے کے بعد سارے مل کر وہاں پہنچا دیں۔

☆ انیسواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے۔اسی طرح جب کوئی اٹھ کر کسی کام یا حاجت کو جائے تو اس کی جگہ پر نہ بیٹھے۔

☆ بیسواں ادب یہ ہے کہ جب کسی مجلس سے اٹھے تو استغفار کرے۔کیونکہ ممکن ہے کہ اس نے کسی کی غیبت کی ہو یا اور کوئی بری بات منہ سے نکال دی ہو جس کا وبال اس پر پڑے اس لئے استغفار ضرور کرے۔

خلافت عظیم الشان برکت ہے

خلافت ایک روحانی نظامِ آسمانی ہے
خلافت نوعِ انساں پر خدا کی مہربانی ہے

خدا کی اپنے بندوں پر خلافت ایک نعمت ہے
خدا کا ایک احساں ہے، عظیم الشان برکت ہے

خلافت مومنوں پر اک حسیں انعام باری ہے
یہ وہ فیضِ...... ہے ازل سے جو کہ جاری ہے

خدا کے فضل و احساں سے مسیحائے زماں آیا
وہ اپنے ساتھ عظمت کے، صداقت کے نشاں لایا

خلافت کی صدی، سو سال تھے اللہ کی نصرت کے
خدا کے دین کی فتح و ظفر کے، اس کی عظمت کے

مبارک، سو مبارک مومنو! مسرور کا آنا
خلافت کی رداء ان کو خداتعالیٰ کا پہنانا

اَب آئندہ صدی بھی دیں کی عظمت کا نشاں ہو گی
فتوحاتِ نمایاں کی چمکتی کہکشاں ہوگی

ہمیں مسرور نے آ کر مسرت سے نوازا ہے
سکونِ قلب بخشا ہے، محبت سے نوازا ہے

ہمیں مسرور آقا سے دل و جاں سے محبت ہے
ہمارا دلربا ہے وہ ہمارے دل کی چاہت ہے

☆☆☆ **سراج الحق قریشی** ☆☆☆

نور کے روشن منارے

محمدؐ سب سے افضل ہیں محمدؐ سب سے پیارے ہیں
خدا کی قسم کھاتا ہوں، محمدؐ ہی ہمارے ہیں

ہماری جان و دل اس پر فدا ہیں ہر گھڑی ہر دم
ہمارے دل اُسی کے نُور کے روشن منارے ہیں

خواجہ عبدالمومن

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی سپین، فرانس، کینیڈا، جرمنی، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، ہالینڈ اور ماریشس کے دورہ کے دوران

واقفین نو کلاسز میں شفقتوں کے اچھوتے انداز، انمول اور پُر معارف نصائح

مکرم افتخار احمد انور صاحب

قسط اول

نصاب وقف نو کا ترجمہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سپین کا دورہ فرمایا۔ مورخہ 9 جنوری 2005ء کو نیشنل جماعت احمدیہ سپین کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

سیکرٹری صاحب وقف نو کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو بچے پندرہ سال کے ہو چکے ہیں ان سے تجدید کروائیں کہ ہمارے والدین نے وقف کیا تھا ہم اپنا وقف قائم رکھنا چاہتے ہیں اور ہماری یہ ذاتی تجویز ہے کہ ہم یہ بننا چاہتے ہیں اگر مرکز کو منظور ہو تو یہ بن جائیں اور یہ لائن اختیار کر لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ وقف نو کے نصاب کے جو مختلف حصے ہیں وہ بچوں کو سپینش میں ترجمہ کر کے دیں تاکہ ان کو پتہ لگ سکے کہ یہ ہمارا نصاب ہے اور اپنی رپورٹ میں اس بات کا ذکر کریں کہ یہ نصاب ان بچوں کو دیا گیا ہے اور وہ پڑھ رہے ہیں۔

حضور انور نے ان احمدی احباب کے بارہ میں فرمایا جو اس ملک میں سالہا سال سے آباد ہیں ان کو مقامی زبان سیکھنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بوڑھے لوگ ہیں ان کے پاس چلے جائیں۔ ان کا حال احوال دریافت کریں ان سے باتیں کریں اور زبان سیکھیں۔ جاتے ہوئے پھل پھول وغیرہ لے جائیں۔ جب ان سے باتیں کریں گے تو زبان بہتر ہو گی اور پھر رابطے پیدا ہوں گے اور تعلقات بڑھیں گے۔ (روزنامہ الفضل 24 جنوری 2005ء)

اردو زبان سکھائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ کینیڈا کے دوران مورخہ 27 جون 2005ء کو نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ امریکہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ سیکرٹری وقف نو سے شعبہ وقف نو کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے یہ ہدایت فرمائی:
”کہ اردو زبان سکھانے کے لئے کلاسز لگائیں۔ ان سب کو اردو زبان سیکھنی چاہئے تاکہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب پڑھ سکیں۔ اردو سے دوسری زبانوں میں تراجم کر سکیں۔ اس کی ہمیں ضرورت ہے۔“ (روزنامہ الفضل 15 جولائی 2005ء)

تجدید وقف کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کینیڈا کا دورہ فرمایا۔ مورخہ 5 جولائی 2005ء کو نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوئی۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت فرمائی کہ جو بچے بڑے ہو چکے ہیں اور 15 سال سے اوپر ہیں ان سے پوچھیں کہ والدین نے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا تھا۔ اب آپ کا اپنا ارادہ کیا ہے۔ فرمایا اس بارہ میں مرکز سے جو سرکلر آیا ہوا ہے اس کے مطابق کارروائی کر کے مرکز کو مطلع کریں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بچوں کا رجحان کیا ہے۔ بتایا گیا کہ زیادہ میڈیکل اور انجینئرنگ میں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کیا آپ ان کی کونسلنگ کرتے ہیں۔ ان کو مختلف پروفیشنز کے بارہ میں بتائیں۔ ساری معلومات ان کو مہیا کریں پھر ان پر چھوڑ دیں۔ (روزنامہ الفضل 21 جولائی 2009ء)

نماز فجر کی عادت ڈالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈنمارک اور سویڈن ممالک کے دورے فرمائے۔ مورخہ 11 ستمبر 2005ء کو مجلس عاملہ ڈنمارک کو ہدایات دیتے ہوئے شعبہ وقف نو کو حضور انور نے فرمایا کہ بچوں کو فجر کی نماز کی ادائیگی کی عادت ڈالیں۔ رات کو اپنے سونے اور دوبارہ اٹھنے کی ایڈجسٹمنٹ اس طرح کریں کہ فجر کی نماز وقت پر ادا ہو۔ حضور انور نے فرمایا مایوس ہرگز نہیں ہونا۔ جب دنیا میں کامیابیاں حاصل کرنی ہیں تو مایوسی کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ فرمایا ہمت کریں اور عمل کر کام کریں۔ (روزنامہ الفضل 30 ستمبر 2005ء)

ان سب سے عہد لیں

مورخہ 13 ستمبر 2005ء کو نیشنل مجلس عاملہ سویڈن کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

سیکرٹری صاحب وقف نو کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو بچے 15 سال سے اوپر ہو چکے ہیں ان سے عہد لیں۔ وہ لکھ کر دیں کہ ہم نے وقف کرنا ہے، وقف پر قائم رہنا ہے۔ ان سب سے عہد لیں۔ (روزنامہ الفضل 30 ستمبر 2005ء)

بچپن میں ٹریننگ ہونی چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناروے کا دورہ فرمایا۔

مورخہ 24 ستمبر 2005ء نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ناروے کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا واقفین نو بچے ذیلی تنظیموں کے پروگرام میں پہلے شامل ہوں۔ بعد میں ان کے اپنے پروگرام ہوں۔ ان کے ذہن میں ہونا چاہئے کہ یہ ذیلی تنظیموں کا اسی طرح حصہ ہیں جس طرح دوسرے بچے ہیں۔

بچپن سے ہی ان کی ٹریننگ ہونی چاہئے کہ بہن بھائیوں سے نہیں لڑنا۔ (روزنامہ الفضل 15 اکتوبر 2003ء)

ان کو بتائیں آپ وقف نو ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماریشس کا دورہ فرمایا

مورخہ 9 دسمبر 2005ء کو نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ماریشس کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

سیکرٹری صاحب وقف نو کو حضور انور نے فرمایا کہ واقفین نو لڑکیوں اور لڑکوں کی کلاسز ہوئی ہیں ان میں لڑکیوں کی ٹریننگ لڑکوں سے اچھی ہے۔ لڑکیاں قرآن اچھا پڑھتی ہیں ان کا رسپانس لڑکوں سے اچھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لڑکوں کی نگرانی کریں۔ ان کو جماعت کے پروگراموں میں Involve کریں۔ ان کو بتائیں کہ آپ وقف نو ہیں۔ یہ یہ آپ کی ذمہ داریاں ہیں۔ مستقبل میں جو Line انہوں نے اختیار کرنی ہے اس کے بارہ میں بتائیں۔ ان کی راہنمائی بھی ہو۔ پانچوں نمازیں پڑھیں۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کا روزانہ مطالعہ کریں۔ (روزنامہ الفضل 26 دسمبر 2005ء)

سنگ بنیاد رکھنے کی سعادت

کینیا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2005ء میں کینیا کا دورہ۔

مورخہ 30 اپریل 2005ء کو حضور انور نے نواشہ Naivasha میں بیوت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی اینٹ رکھی۔ ایک وقف نو بچی عزیزہ سطوت صاحبہ بنت مکرم مرزا غلام قادر صاحب شہید نے بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔ (روزنامہ الفضل 11 مئی 2005ء)

یکم مئی 2005ء کو احمدیہ مشن شیانڈا (کینیا) میں پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ حضور انور نے پہلی بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔

حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ رکھی۔ وقف نو بچوں کی نمائندگی میں عزیزہ ناصرہ نے اینٹ رکھی۔ (روزنامہ الفضل 12 مئی 2005ء)

جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورہ جرمنی کے موقعہ پر مورخہ 24 اگست 2005ء کو مجلس انصار اللہ جرمنی کے چندے سے تعمیر کی جانے والی بیت الجامع کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور انور نے دعا کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی پھر حسب پروگرام حضور انور کے ارشاد پر حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے اینٹ رکھی۔ اس کے بعد بعض احباب نے بھی اینٹ رکھی اور آخر پر ایک وقف نو بچے عزیزم بلال احمد صاحب کو بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (روزنامہ الفضل 17 ستمبر 2005ء)

25 اگست 2005ء کو جرمنی کے شہر فرینکفرٹ سے جانب جنوب قریباً 68 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع Bensheim نامی شہر میں بیت بشیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

حضرت اقدس محراب والی جگہ تشریف لائے دعاؤں کے ساتھ اس بیت کی پہلی اینٹ نصب فرمائی اور پھر حضرت بیگم صاحبہ نے بنیادی اینٹ رکھی۔ بعض احباب جماعت کے اینٹ رکھنے کے بعد ایک واقف نو بچے عزیزم شرجیل احمد صاحب کو بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (روزنامہ الفضل 17 ستمبر 2005ء)

ہالینڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ ہالینڈ کے دوران مورخہ 26 ستمبر 2005ء کو Issel Burg میں بیت ناصر کی سنگ بنیاد کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے دعاؤں کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی۔ بعد ازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی ایک اینٹ نصب فرمائی۔ آخر پر ایک وقف نو بچے عزیزم منیب احمد بٹ اور وقف نو بچی عزیزہ مدیحہ صدف کو بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (روزنامہ الفضل 21 اکتوبر 2005ء)

کلاسز واقفین وواقفات نو

فرانس

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرانس کا دورہ فرمایا مورخہ 29 دسمبر 2004ء واقفات نو کی کلاس میں حضور انور نے ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ اس کلاس کا انعقاد MTA سٹوڈیو میں ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ طلعت کرن وسیم نے کی اور اس کا اردو ترجمہ پڑھا۔ اس پر حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ کیا ان آیات کی سمجھ آئی ہے۔ جس پر ایک بچی نے جواب دیا۔ پھر حضور انور نے خدا تعالیٰ کے بارہ میں اور شرک کے متعلق بتایا۔

حضور انور نے پوچھا کہ کتنی بچیاں قرآن کریم ترجمہ سے پڑھتی ہیں جس پر تین بچیوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بچیوں کو قرآن کریم کے مطالب سکھائیں اور نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھا کریں۔

اس کے بعد عزیزہ ازکیٰ غلام نے آنحضرت ﷺ کی حدیث بابت علم کی جستجو پیش کی۔ حضور انور نے اس حدیث سے متعلق بھی بچیوں سے دریافت فرمایا اور پھر خود اس کی وضاحت فرمائی۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ عزیزہ ملیحہ ربانی نے پڑھا اور عزیزہ ناصرہ کاہلوں نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔

حضور انور نے بچیوں سے سکول اور کالج میں پردے کے بارہ میں صورتحال دریافت فرمائی اور نصیحت فرمائی کہ اگر سکول/کالج میں کہیں دوپٹہ منع ہے تو پھر سکول/کالج کے گیٹ سے نکلتے ہی اپنا پردہ کرلیں۔ ورنہ اگر ہوسکے تو بچیوں کو پرائیویٹ سکولوں میں داخل کروائیں جو صرف لڑکیوں کا ہو۔

اس کے بعد عزیزہ نبیلہ حیدر نے آنحضرت ﷺ کا بچوں سے حسن سلوک کے عنوان پر تقریر کی۔ جس کے بعد عزیزہ سدرہ عارف نے خوش الحانی کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام "وہ پیشوا ہمارا" پڑھا۔ پھر عزیزہ عاصمہ کاہلوں نے دسمبر اور کرسمس کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس کا فرنچ ترجمہ بھی ہونا چاہئے تھا۔

اس کے بعد چار بچیوں عزیزہ ندا ربانی، خولہ احمد، نداء کاہلوں اور عزیزہ نائلہ اشتیاق نے کورس کی شکل میں ترنم کے ساتھ ترانہ واقفین نو پیش کیا۔ پھر خوش آمدید 2005ء کے عنوان پر عزیزہ ایلاانس نے تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو ہدایت فرمائی کہ اپنے اساتذہ کو حجاب کے بارہ میں بتائیں کہ فرانس میں تاریخ سے ثابت ہے کہ پہلے لوگ سر ڈھانپ کر رکھتے تھے۔ پروگرام کے آخر پر حضور انور نے بچیوں کو قلم اور تحائف وغیرہ عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 8 جنوری 2005ء)

اس کے بعد MTA سٹوڈیو میں واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور کے ساتھ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مصور احمد بٹ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم عرفان احمد نے پیش کیا۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت کرنے پر فرمایا کہ کتنے بچے قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھتے ہیں اور کتنے بچے پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں۔ حضور انور نے بچوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ تلاوت کریں اور باقاعدہ نماز ادا کریں۔

اس کے بعد عزیزم فہد ضیاء نے ایک حدیث نبوی پیش کی جو قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے کے مضمون پر مشتمل تھی۔ اس کے بعد عزیزم آصف محمود نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔

اس کے بعد دینی مراکز کے بارہ میں عزیزم اطہر کاہلوں نے تقریر کی۔ جس پر حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور بچے کو فرمایا کہ تم تو اچھے مقرر ہو۔

حضور انور نے بچوں سے ان کی تعلیم کے بارہ میں دریافت فرمایا پھر دینی مراکز پر تقریر کا دوسرا حصہ جو قادیان اور ربوہ کے متعلق تھا عزیزم یاسر غلام نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم کامل افضل نے درثمین سے نظم پڑھی جس کے بعد عزیزم نبیل مرزا نے "فرانس کی بادشاہت" کے بارہ میں اپنا مضمون پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم طلحہ نے "فرانس کے محلات" کے بارہ میں تقریر کی۔

اس کے بعد حضور انور نے بچوں کو ٹوپیاں عنایت فرمائیں اور فرمایا اگر پوری نہیں ہیں تو سامنے رکھ لیں اور یہ آپ کو یاد کرواتی رہیں کہ ہم نے نماز پڑھنی ہے اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنی ہے۔ آخر میں بچوں میں کھانا تقسیم ہوا اور یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

(الفضل 8 جنوری 2005ء)

کینیڈا

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کینیڈا کا دورہ فرمایا

9 جون 2005ء کو جماعت احمدیہ وینکوور کے واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم قاسم ناصر نے کی بعد میں اس کا اردو ترجمہ عزیزم شعیب احمد اور انگریزی زبان میں ترجمہ ظافر محمود نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم ساغر محمود باجوہ نے حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام میں سے نظم ؎

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ حضور انور نے اس بچے کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا ماشاء اللہ بہت اچھا پڑھا ہے اور اردو زبان میں لکھا ہوا پڑھا ہے۔ فرمایا تم نے کمال کردیا ہے۔ حضور انور نے اس بچے کو ہدایت فرمائی کہ جو اردو زبان سیکھی ہوئی ہے اس کو اب جاری رکھنا ہے

اس نظم کا انگریزی ترجمہ عزیزم نبیل الرحمن خان نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم مصور احمد نے "The Importance of Waqf and Waqf-e-Nau" کے عنوان پر اور عزیزم فیروز احمد نے "My Waqf and Preparation for Jamia Ahmadiyya" کے موضوع پر تقریر کی۔

حضور انور نے فیروز احمد سے دریافت فرمایا کہ صرف تقریر کی ہے یا باقاعدہ جامعہ میں جانے کا پروگرام ہے۔ جس پر اس بچے نے جواب دیا کہ جامعہ میں جانا ہے۔

اس پروگرام کے آخر پر پانچ واقفین نو بچوں عزیزان عدیل احمد خان، بشیر احمد، بلال باجوہ، عادل محمود اور فاطر محمود پر مشتمل گروپ نے "British Columbia Welcomes" کے عنوان سے ایک پروگرام پیش کیا۔ جس میں صوبہ برٹش کولمبیا اور اس کے چھ ریجنز کا تعارف کروایا گیا۔ یہ تعارف تصویری زبان میں بھی ساتھ ساتھ T.V کی ایک بڑی سکرین پر پیش کیا جارہا تھا۔

اس Presentation کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ آپ میں سے پانچوں نمازیں کون پڑھتا ہے۔ اس پر ان بچوں نے ہاتھ کھڑے کئے جو پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں۔ پھر فرمایا جو چار نمازیں پڑھتے ہیں، تین نمازیں پڑھتے ہیں۔ ان دونوں موقعوں پر بھی بچوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے دس سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں۔ انہیں نماز ہرگز معاف نہیں ہے۔ تین یا چار نمازیں نہیں بلکہ پوری پانچوں نمازیں پڑھا کریں۔ نماز آپ پر فرض ہے۔ واقف نو بچوں کو دوسروں کے لئے نمونہ ہونا چاہئے۔ واقفین نو بچوں میں بعض چھوٹی عمر کے بچے بھی شامل تھے۔ حضور انور نے فرمایا آپ میں سے جن کو قرآن کریم پڑھنا آتا ہے وہ روزانہ کم از کم ایک رکوع کی تلاوت کیا کریں اور اس میں بھی باقاعدگی اختیار کریں۔

آخر پر حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے جو جامعہ میں جانا چاہتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر اس کلاس میں موجود 38 بچوں میں سے بڑی تعداد نے ہاتھ کھڑا کیا کہ وہ جامعہ میں جانا چاہتے ہیں۔ تین بچوں نے ڈاکٹر بننے، ایک نے انجینئر اور ایک نے بزنس مین بننے کا اظہار کیا۔ حضور انور نے اس بچے کو جس نے بزنس لائن میں جانے کا اظہار کیا تھا۔ فرمایا پھر تم ہمارے کسی کام کے نہیں رہ جاؤ گے۔

اس کے بعد حضور انور نے بچوں کو ٹوپیاں عنایت فرمائیں اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔ آخر پر تمام بچوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ (روزنامہ الفضل 16 جون 2005ء)

فرینکفرٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورہ جرمنی کے دوران 30/ اگست 2005ء کو فرینکفرٹ و دیگر جماعتوں کی واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس ہوئی جس میں 49 بچیوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ امۃ النور رضا نے کی۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ عزیزہ زوبیہ پروین نے پیش کی۔ بعد ازاں درثمین سے حضرت بانی سلسلہ کے منظوم کلام بعنوان محمود کی آمین میں سے چند منتخب اشعار ؎

قرآن کتاب رحماں، سکھلائے راہ عرفاں

عزیزہ نائمہ عزیز بھٹی نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد عزیزہ ملیحہ ناصر نے نیکیوں میں مسابقت کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں پیارے مہدی کی پیاری باتیں عزیزہ ثمینہ یاسمین بھٹی نے پیش کیں۔ پروگرام کے آخر پر عزیزہ عروسہ ثمر ناگی نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کا منظوم کلام ؎

یا رب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں

ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ کلاس کے آخر پر حضور انور نے بچیوں کو حجاب عطا فرمائے اور تیار شدہ پیک کھانا بھی بچیوں میں تقسیم ہوا۔ یہ کلاس قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی۔

اس کے بعد واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ عزیزم عبدالخبیر خان نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم باسل احمد بھٹی نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ پیش کی۔

بعد ازاں عزیزم شکیل احمد نیر نے حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام ؎

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد عزیزم عاصم بلال عارف نے امانتوں کی حفاظت کے عنوان پر تقریر کی۔

پیارے مہدی کی پیاری باتیں عزیزم ودود احمد صاحب نے پڑھ کر سنائیں۔ آخر پر حضرت بانی سلسلہ کے قصیدہ سے منتخبہ اشعار عزیزم عثمان نوید نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

حضور انور نے بچوں سے پوچھا کہ کتنے بچے ڈاکٹر، انجینئر، ٹیچر اور مربی بننا چاہتے ہیں۔ بچوں کی اکثریت نے مربی بننے کے لئے ہاتھ کھڑا کیا۔

حضور انور نے مربی انچارج سے دریافت فرمایا کہ کتنے بچے جرمنی سے انگلینڈ جامعہ کے لئے جارہے ہیں۔ اس پر حضور انور کو بتایا گیا کہ چھ واقفین جارہے ہیں۔

پروگرام کے آخر پر حضور انور نے ان واقفین نو بچوں کو قلم عطا فرمائے جن کو اس سے قبل حضور انور کی طرف سے قلم نہیں ملے تھے۔ اس کے علاوہ بچوں میں حضور انور نے ڈائریاں بھی تقسیم فرمائیں اور بچوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ اپنی ڈائری لکھا کریں۔

(روزنامہ الفضل 20 ستمبر 2005ء)

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

ایک مردم خیز خطۂ زمین سرگودھا

اور چند مخلصین سلسلہ کا ذکر خیر

چند مخلصین سلسلہ کا ذکر خیر پیش خدمت ہے جن کا تعلق سرزمین سرگودھا سے ہے۔

جب ایک مرد خدا نے برصغیر کی ایک گمنام بستی سے امام مہدی اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو اس سرزمین سرگودھا سے ایک حافظ قرآن اور طب یونانی کے نامور حکیم نے اس دعویٰ کو صدق دل اور صفائی قلب سے قبول کیا اور اشاعت قرآن اور دین حق کی ترویج و اشاعت کے کام میں جان و مال اور علم و فضل کے کل سرمایہ کے ساتھ حاضر ہو گیا۔

جماعت کا ہر چھوٹا، بڑا مرد و زن جانتا ہے کہ یہ مرد کامل حضرت مولانا نورالدین بھیروی تھے۔ اس دور میں بھیرہ ضلع شاہ پور (سرگودھا) کا تحصیل ہیڈ کوارٹر تھا۔ حضرت نورالدین کی فدائیت اور جاں سپاری یہاں تک پہنچی کہ حضرت امام مہدی کی زبان مبارک سے یہ تعریفی کلمات نکلے ؎

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامت نوردیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نور یقین بودے

حضرت حکیم میاں شیر محمد رانجھہ نے بھی جب اپنے ہم جماعت اور دلی دوست حضرت حکیم نورالدین سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں سنا اور نورالدین ہی کی زبانی یہ بھی سن لیا کہ میں نے اس مسیح موعود کو سچا مان کر اس کی بیعت بھی کر لی ہے تو بلا تردد اپنی بیعت کا خط لکھ دیا حکیم میاں شیر محمد رانجھہ نہ صرف ہجن بلکہ گردونواح میں بھی اپنے تبحر علمی اور حذاقت طباعت کی وجہ سے مشہور و معروف زمیندار تھے۔

حکیم صاحب موصوف کا گھرانہ بھی اعلیٰ علمی ذوق رکھتا تھا یہ خانوادہ بنیادی طور پر بھیرہ کے قریب ایک گاؤں ''موضع چارا'' کا رہنے والا تھا ان کے ایک بھائی حضرت مولوی نظام دین صاحب ادرحماں اپنے ننھیال میں رہتے آ رہے تھے اور عالم دین ہونے کی وجہ سے گاؤں کے نہ صرف امام الصلوٰۃ تھے بلکہ تمام مرد و زن کے استاد بھی تھے اس دور میں ادرحماں تحصیل بھیرہ ہی کا ایک گاؤں تھا۔

ہجن اور ادرحماں میں سات کوس کی مسافت تھی۔ حکیم شیر محمد اپنے بھائی سے ملنے آتے تو امام مہدی کی آمد اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی صداقت پر گفتگو کر کے ان کے حلقۂ بیعت میں شامل ہونے کے لئے کہتے۔ ہم نے اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ نماز فجر کے بعد دونوں بھائی بیت ہی میں بیٹھ جاتے اور قرآئن زمانہ آمد مہدی پر آپس میں بحث و تمحیص کرتے تھے بڑی بڑی کتابیں پاس رکھی ہوتی تھیں۔ جن سے حوالہ جات پیش کرتے حتیٰ کہ نماز ظہر کا وقت ہو جاتا نمازیوں کے بیت میں آ جانے کی وجہ سے یہ علمی گفتگو ختم ہوا کرتی۔

مولوی نظام دین صاحب کے دو بیٹے تھے بڑے عبدالعلی اور چھوٹے شیر علی آپ نے بڑے بیٹے کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے سرسید احمد خان کے قائم کردہ علی گڑھ کالج میں داخل کرایا اور چھوٹے کو ایف سی کالج لاہور میں داخلہ دلوایا تھا۔ ابتدائی تعلیم دونوں نے بھیرہ ہی سے حاصل کی تھی۔

عبدالعلی نے علی گڑھ کالج میں حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کا چرچا سنا اور آپ کی کتاب شاید ''براہین احمدیہ'' کا مطالعہ کر کے آپ کی صداقت کے قائل ہو چکے تھے۔ جب چھٹیوں میں وطن آنا ہوتا تو لاہور سے چھوٹے بھائی شیر علی کو ساتھ لے لیتے اور مختلف علمی مسائل پر تبادلۂ خیال کیا کرتے گاؤں پہنچ کر وہ بھی اپنے والد محترم مولوی نظام دین کو دلائل سے قائل کرنے کی کوشش کرتے۔ کہتے ہیں (ہمارے گاؤں کے بزرگ) کے بیٹوں نے دمدار ستارے کے ظاہر ہونے کی پیشگوئی بیان کر کے عرض کیا ابا جی! اب وقت آ گیا ہے آپ دمدار ستارا خود دیکھ لینا سنا ہے (بزرگوں کی زبانی) کی مولوی نظام دین صاحب نے دمدار ستارا اپنی آنکھوں سے دیکھ کر حضرت مسیح موعود کے دعویٰ میں سچا ہونے کا اعلان کر دیا اور ساتھ ہی یہ اعلان بھی کیا کہ آج سے میں بھی ان کے حلقہ بیعت میں شامل ہوتا ہوں بیعت کا خط بھی قادیان بھیج دیا۔

چونکہ مولوی نظام دین صاحب گاؤں کے امام الصلوٰۃ تھے اس لئے ان کی پیروی میں تمام گاؤں کے چھوٹے بڑے، مرد و زن حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے گویا ایک پورا گاؤں احمدی بن گیا۔

اہل گاؤں کو مولوی صاحب موصوف نے معمولی پڑھنا لکھنا بھی سکھا دیا تھا چنانچہ گردونواح میں اس دور کے لوگ کہتے تھے کہ ادرحماں کے ڈھگے بھی پڑھے ہوئے ہیں۔ بزرگوں کی زبانی سنی ہوئی ایک مثال بھی قارئین کرام کی دلچسپی کے لئے لکھ دیتا ہوں۔

ادرحماں کے قریب ترین گاؤں لورانوالی کے ایک زمیندار کو ضلعی ہیڈ کوارٹر سے کوئی خط بذریعہ ڈاک ملا وہ آدمی خط پڑھانے پریشانی کے عالم میں کہ نہ معلوم کیا خط ہے ادرحماں جا رہا تھا دونوں گاؤں کے درمیان ایک ڈیڑھ میل کا فاصلہ ہے۔ سڑک کے کنارے کھیت میں ایک کسان ہل چلا رہا تھا اس کا حقہ سڑک کے کنارے پڑا تھا وہ آدمی حقہ پینے کے لئے بیٹھ گیا۔ کسان نے اس کا نام لے کر پوچھا کہاں چلے ہو کہنے لگا ڈاکیہ ایک خط دے گیا ہے پڑھانے کے لئے تمہارے پنڈ جا رہا ہوں۔ کسان نے کہا دکھاؤ تو سہی؟ دیکھ کر اس شخص سے کہا پریشان کیوں ہو؟ یہ تحصیل دار صاحب کی طرف سے رسید ہے کہ تمہارا سارا مالیہ وصول ہو گیا ہے۔ وہ شخص وہیں سے واپس اپنے گاؤں لورانوالی لوٹ گیا۔ گھر والوں نے جلد واپس آنے کا سبب پوچھا تو کہا کہ ''ادرحماں کے تو ڈھگے بھی پڑھے ہوئے ہیں'' راہ ہی میں ادرحماں کا فلاں کسان ہل چلا رہا تھا اس نے خط پڑھ دیا ہے۔ میں واپس آ گیا ہوں۔

بات شروع کی تھی مردم خیز خطۂ زمین سرگودھا کی اور اس سلسلہ میں حضرت حکیم شیر محمد رانجھہ اور ان کے بھائی مولوی نظام دین صاحب کا ذکر خیر کرنا ضروری تھا۔

قارئین کرام! حضرت مولوی نظام دین صاحب کے بڑے بیٹے عبدالعلی صاحب علی گڑھ کالج میں پڑھتے تھے وہ حافظ قرآن بھی تھے ان کا نام اپنے چچا حکیم شیر محمد صاحب رانجھہ کی طرح تین سو تیرہ کبار رفقاء کی فہرست میں شامل ہے۔

حافظ عبدالعلی صاحب نے قانون کی رائج الوقت ڈگری ایل ایل بی حاصل کرنے کے بعد سرگودھا بلاک نمبر 9 میں رہائش پذیر ہو کر ضلع کچہری میں پریکٹس شروع کر رکھی تھی۔ چونکہ بلاک نمبر 9 کی احمدیہ بیت کے امام الصلوٰۃ بھی آپ ہی تھے پانچوں نمازیں بیت الذکر میں ادا کرتے خواہ موسم کیسا بھی ناخوشگوار ہوتا۔ پریکٹس تو برائے نام ہی تھی۔ امامت کی ذمہ داری کو فوقیت دیا کرتے تھے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب لاہور سے گریجوایشن کے بعد قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور وہیں کے ہو کر رہ گئے۔ قرآن مجید کا انگریزی زبان میں ایسا بے مثل ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جسے پڑھ کر بڑے بڑے انگریزی دان انگشت بدنداں رہ جاتے ہی۔ انگریز دانشور بھی تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے اور ایسی اعلیٰ پایۂ کی انگریزی لکھنے والے انڈین کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہا حضرت مولوی شیر علی صاحب کی سوانح حیات میں درج ہے کہ ''ایک انگریز دانشور آپ کو دیکھنے اور ملنے پوچھتا پوچھتا قادیان پہنچا اس انگریز اور مولوی صاحب کی ملاقات کا واقعہ بھی نہایت دلچسپ ہے جب وہ انگریز قادیان پہنچا تو اتفاق سے حضرت مولوی صاحب موصوف ڈھاب سے اپنی بھینس کو پانی پلا رہے تھے۔ اس انگریز نے پوچھا میں نے مولوی شیر علی سے ملنا ہے۔ مولوی صاحب نے فرمایا میرے ساتھ آؤ تمہیں ملاتا ہوں چنانچہ وہ مولوی صاحب کے ساتھ آپ کے گھر آیا مولوی صاحب نے بھینس کو باندھ کر چارپائی پر اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئے اور فرمایا کیا کام ہے شیر علی سے؟ اس نے جواب دیا ان سے ملائیں تو سہی؟ جب مولوی صاحب نے فرمایا میں ہی شیر علی ہوں تو وہ حیران و ششدر رہ گیا۔ لیکن اتنی سادگی؟ اور اس اعلیٰ پایہ کی انگریزی دانی؟

قرآن و حدیث کے ایک اور متبحر عالم جن کا اسم گرامی محمد اسمٰعیل تھا جنہیں حضرت اقدس ''فاضل'' کہا کرتے تھے۔ آپ سلسلہ احمدیہ میں ''مولوی محمد اسمٰعیل فاضل'' کے نام سے مشہور ہیں آپ بھی اسی مردم خیز خطۂ زمین سے سرگودھا کی تحصیل بھیرہ کے ایک گاؤں ہلال پور کے باشندے تھے۔ ہم نے سلسلہ احمدیہ کے جید علماء کو بڑے فخر سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ محمد اسمٰعیل فاضل ہمارے استاد تھے۔

سرزمین امریکہ میں دین حق کا پیغام پہنچانے والے پہلے مجاہد حضرت مفتی محمد صادق بھی سرگودھا ہی کی تحصیل بھیرہ کے باسی تھے۔ ایک پنجابی شاعر محمد دین عادل مرحوم نے دینی ڈھولے میں آپ کے بارے میں لکھا ہے مفتی صاحب دی ساوی پگڑی تے عینک دیکھ کے بولن ہلکو لفظ انکار دا'' یعنی جب مفتی صاحب مرحوم کے سامنے عیسائی لوگ کچھ نہ بول سکتے یعنی اپنے عقائد کی صداقت میں دلائل دینے سے عاجز آ کر اپنے پادریوں سے کہتے کہ ایک انڈین ہمارے ملک میں آ کر تثلیث کو چیلنج کر رہا ہے۔ اس کو دلائل سے خاموش کرائیں تو پادری جواب دیتے سبز پگڑی اور عینک والے سے ہم عقائد کے بارے میں گفتگو نہیں کر سکتے۔

بات سے بات نکلتی ہے۔ محمد دین عادل مرحوم نے دیہات میں دعوت الی اللہ کا ایک ڈھنگ دیہاتیوں کی پسند ''ڈھولے'' لکھے تھے جو حضرت مصلح موعود نے ایک بار 1933ء میں بیت مبارک قادیان میں بیٹھ کر خود سنے اور پسند فرمائے تھے وہ بھی مردم خیز خطۂ زمین سرگودھا کے گاؤں ادرحماں کے باشندے تھے۔

شاہ پور (سرگودھا) رؤسا کا ضلع سمجھا جاتا تھا۔ وہاں نون اور ٹوانے دو معروف زمیندار خاندان ہیں۔ گورنمنٹ انگریزی کے دور میں ان خاندانوں کے افراد اعلیٰ سرکاری عہدوں تک پہنچے ہوئے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے نون خاندان پر بھی اپنی رحمت کا دروازہ یوں کھولا کہ ان میں سے ایک ڈپٹی کمشنر پر حضرت مسیح موعود کی صداقت واضح کر دی اور وہ بھی نہایت جرأت اور دلیری سے ہر قسم کے نقصانات اور مخالفتوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے احمدیت میں داخل ہو گئے۔

وہ تھے مکرم و محترم ملک صاحب خان صاحب نون حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے عقیدت اور حضرت اقدس کے خاندان سے ذاتی تعلق کی بنا پر ربوہ ہی میں ایک گھر بنا کر اس میں رہائش پذیر ہو گئے۔ میں نے انہیں 62-1961ء میں یادگار چوک کے قریب ایک مکان میں آتے جاتے خود دیکھا ہے اور اس دور میں ربوہ میں رہائش رکھنا بڑے صبر و استقلال اور اخلاص و وفا کا کام تھا۔ گرد و غبار نہ پانی نہ بجلی۔ گویا اس مردم خیز خطہ زمین سے نہ صرف عام گھرانوں کے افراد ہی نہیں بلکہ سرکار انگریزی میں اعلیٰ مقام رکھنے والے اور اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز افراد بھی دامن احمدیت سے وابستہ تھے اب تو اس مردم خیز خطۂ زمین میں احمدیت کی ترقی اور نفوذ سے متعدد جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ ان میں سے متعدد افراد کو مختلف حیثیت سے خدمت دین کا موقعہ نصیب ہو رہا ہے۔ ان کو شامل کرنے کے لئے ایک الگ کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مردم خیز خطۂ زمین کے کسی فرد کو اس پر قلم اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

قرآن کریم کی تعلیم اور ہماری ذمہ داریاں

قرآن کریم کی تعلیم کو حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کے لئے ضروری تعلیم قرار دیا ہے اور آپ نے فرمایا: ”تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ ﷺ۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا کہ آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرماتے ہیں۔ ”سب سے پہلے میں موصی صاحبان کو مخاطب کرنا چاہتا ہوں کچھ عرصہ ہوا موصیان اور موصیات کی تنظیم قائم کی گئی ہے اور میرا ارادہ تھا کہ بعض کام اس تنظیم کے سپرد کروں۔ لیکن کچھ روکیں بیچ میں پیدا ہوتی رہیں اور صرف تنظیم ہی قائم ہوئی اور شائد اس میں کچھ سستی پیدا ہو گئی ہو کیونکہ ابھی تک کوئی خاص کام نہیں لیا گیا خدا چاہتا تھا۔ کہ یہ تنظیم قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے سے اپنا کام شروع کرے۔

(الفضل 10 اپریل 1969ء)

مزید آپ نے اسی خطبہ میں ارشاد فرمایا اس لئے ہر وہ شخص جو موصی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ قرآن کریم کی تفسیر پڑھنے کی کوشش کرتا رہتا ہو۔

پھر مزید ارشاد فرمایا۔ ”ہر رکن انصار اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی ذمہ واری اٹھائے کہ اس کے گھر میں اس کی بیوی اور بچے یا اور ایسے احمدی جن کا خدا کی نگاہ میں وہ راعی ہے قرآن کریم پڑھتے ہیں اور قرآن کریم کے سیکھنے کا وہ حق ادا کرتے ہیں جو حق ادا ہونا چاہئے اور انصار اللہ کی تنظیم کا یہ فرض ہے۔

اس طرح آپ نے خدام الاحمدیہ کے سپرد یہ کام کیا۔ فرمایا

”پس خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے طور پر بحیثیت خدام الاحمدیہ اس بات کا جائزہ لے اور نگرانی کرے کہ کوئی خادم اور طفل ایسا نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو یا مزید علم حاصل کرنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔“

پھر فرمایا جماعتی تنظیم کا یہ کام ہے کہ وہ تعلیم القرآن کے کام کو کامیاب بنانے کی کوشش کرے نیز وہ یہ دیکھے کہ انصار اللہ موصیان خدام، لجنہ، ناصرات کے سپرد جو کام کیا گیا ہے وہ ادا کر رہے ہیں کہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل مورخہ 10 اپریل 1969ء)

قرآن کریم کی تعلیم کی طرف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے واقفین نو کو خاص توجہ دلائی ہے۔

”ابتدا ہی سے ایسے بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ کرنا چاہئے اور اس سلسلہ میں انشاء اللہ نظام جماعت ضرور کچھ پروگرام بنائے گا۔ ایسی صورت میں والدین نظام جماعت سے رابطہ رکھیں اور جب بچے اس عمر میں پہنچیں کہ جہاں وہ قرآن کریم اور دینی باتیں پڑھنے کے لائق ہو سکیں تو اپنے علاقہ کے نظام سے یا براہ راست مرکز کو لکھ کر ان سے معلوم کریں کہ اب ہم کس طرح ان کو اعلیٰ درجہ کی قرآن خوانی سکھا سکتے ہیں اور پھر قرآن کے مطالب سیکھ سکتے ہیں قرآن کریم کے مطالب کو سمجھتے ہوئے تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

”تو ایسے گھروں میں جہاں واقفین زندگی ہیں وہاں تلاوت کے اس پہلو پر بہت زور دینا چاہئے خواہ تھوڑا پڑھایا جائے لیکن ترجمہ کے ساتھ مطالب کے بیان کے ساتھ پڑھایا جائے اور بچے کو یہ عادت ڈالی جائے کہ جو کچھ وہ تلاوت کرتا ہے وہ سمجھ کر کرتا ہے ایک تو روزمرہ کی صبح کی تلاوت ہے اس میں ہو سکتا ہے کہ بغیر سمجھ کے ہی ایک لمبے عرصہ تک آپ کو اسے قرآن کریم پڑھانا ہو گا اور ساتھ ہی اس کا ترجمہ سکھانے اور مطالب کی طرف متوجہ کرنے کا پروگرام بھی جاری رہنا چاہئے۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2005ء میں فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے اور فرشتوں کے حلقے میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک قرآن کریم پڑھے اور اس کو سمجھے۔

اپنے بچوں کو پڑھائیں کہ انہیں تلقین کریں کہ وہ روزانہ تلاوت کریں اور یاد رکھیں جب تک ان چیزوں پر عمل کرنے کے لئے ماں باپ کے اپنے نمونے بچوں کے سامنے قائم نہیں ہوں گے اس وقت تک اثر نہیں ہو گا۔ اس لئے فجر کی نماز پڑھیں اور اس کے بعد تلاوت کو اپنے پر فرض کریں پھر نہ صرف تلاوت کرنی ہے بلکہ توجہ سے پڑھنا ہے اور پھر بچوں کی بھی نگرانی کریں گے تو وہ توجہ سے پڑھیں۔ انہیں بھی پڑھائیں جو چھوٹے بچے ہیں انہیں بھی پڑھایا جائے۔

(الفضل مورخہ 7 فروری 2006ء)

حضور انور نے تلاوت قرآن کریم کے سلسلہ میں مزید خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2004ء میں احباب جماعت کو تلقین کی۔

ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں پس بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں اور خود بھی پڑھیں ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے پھر ترجمہ پڑھنے کی بھی کوشش کریں اور سب ذیلی تنظیموں کو اس سلسلہ میں کوشش کرنی چاہئے خاص طور پر انصار اللہ کو کیونکہ میرے خیال میں خلافت ثالثہ کے دور میں ان کے ذمے یہ کام لگایا گیا تھا۔ اس لئے ان کے ہاں ایک قیادت بھی ہے جو تعلیم القرآن کہلاتی ہے اگر انصار پوری توجہ دیں۔ تو ہر گھر میں قرآن کریم پڑھنے اور اس کو سمجھنے کی کلاسز لگائی جا سکتی ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم خود بھی اور اپنے بیوی بچوں کو بھی اس طرف توجہ دلانے والے ہوں اور اپنے دلوں کو منور کرنے والے ہوں اور قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے والے ہوں۔“

حضور نے مزید ترجمہ سیکھنے کی تحریک کرتے ہوئے نیشنل تربیتی کلاس برطانیہ سے خطاب کرتے ہوئے مورخہ 31 دسمبر 2003ء کو فرمایا۔

”قرآن کریم جب آپ پڑھیں، پندرہ سولہ سال کی عمر کے بلکہ چودہ سال کے بھی، بچے اب یہ بڑے بچے ہیں Mature ہو گئے ہیں اس عمر میں آ کر آپ لوگ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتے ہیں۔ تو اس میں خاص طور پر یاد رکھیں کہ قرآن کریم جب آپ پڑھ رہے ہیں تو اس کا ترجمہ بھی سیکھنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ بھی ایک حدیث ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قرآن کریم جو ہے اس کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا تمہارے ہاتھ میں یہی مطلب ہے کہ اگر تم اس کو پڑھو اور اس پر عمل کرو۔ اس کو سمجھو تو تم نیکیاں کرنے کی کوشش کرو گے اور جب تم نیکیاں کرو گے تو تم اللہ تک پہنچ سکو گے دعاؤں کا تم کو موقع ملے گا۔ نمازیں پڑھنے کا تم کو مزہ آئے گا اور پھر اللہ کے حکم ہیں۔ ان کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔“

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 2 ص 180,179)

آخر میں عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کی تعلیم کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی توفیق دے اور ہمارے دلوں کو قرآن کریم کی تعلیم سے منور کر دے اور ہمیں قرآن کا وہ نور عطا کرے جو ہمارے لئے رحمتوں کا باعث ہو اور ہمیں پاک کلام قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

نمکول (ORS) کے بارے میں بنیادی معلومات

نمکول کیا ہے؟

بڑوں اور بچوں میں پانی اور نمکیات کی کمی کے درجہ کے مطابق پانی کی کمی کا علاج بذریعہ نمکول کیا ہے۔ اسے ڈاکٹری زبان میں ORS یعنی (Oral Rehydration Solution) کہتے ہیں۔

نمکول کے اجزاء

نمکول (ORS) پیکٹ میں ملتا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل اجزاء ہیں۔

1۔ گلوکوز
2۔ سوڈیم کلورائیڈ (عام نمک)
3۔ ٹرائی سوڈیم سٹریٹ ڈائی ہائیڈریٹ
4۔ پوٹاشیم کلورائیڈ

محلول بنانے کا طریقہ

1۔ صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھولیں۔
2۔ چار گلاس صاف پانی لیں جو ایک لیٹر کے برابر ہو۔ اس پانی کو ایک صاف برتن میں ڈالیں۔ اگر صاف پانی دستیاب نہ ہو تو پھر پانی ابال کر ٹھنڈا کر لیا جائے۔
3۔ نمکول کا پیکٹ کھول کر تمام پاؤڈر اس ایک لیٹر پانی میں ڈال دیں۔
4۔ نمکول کے پاؤڈر ملے پانی کو اچھی طرح ہلائیں یہاں تک کہ تمام پاؤڈر پانی میں حل ہو جائے۔
5۔ پانی کو چکھ کر دیکھیں تا کہ آپ کو اس کے ذائقہ کا پتہ چلے۔
6۔ نمکول والے برتن کو ڈھانپ کر رکھیں۔
7۔ نمکول کے اس محلول کو اگر کمرہ میں رکھا ہو تو بارہ گھنٹے اور اگر فریج میں ہو تو پھر 24 گھنٹے تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بچوں اور بالغ افراد میں دست و اسہال کی صورت میں فوراً نمکول کا استعمال شروع کر دیں تا کہ پانی اور نمکیات کی کمی واقع نہ ہو۔ خصوصاً چھوٹے بچوں میں پانی اور نمکیات کی کمی کا اگر فوراً تدارک نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے ایسی صورت نمکول کا استعمال بلا تاخیر کرنا چاہئے اور اس کے ساتھ ڈاکٹری چیک اپ کروا کر ڈاکٹر صاحب کے مشورہ سے اگر ضروری ہو تو ادویات بھی استعمال کریں۔ احباب جماعت اور واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کو صحت کے معاملے میں کبھی غفلت سے کام نہیں لینا چاہئے۔ کیونکہ بسا اوقات معمولی غفلت عمر بھر کا پچھتاوا بن جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو صحت کی قدر کرنے کی توفیق دے اور درازی عمر سے نوازے نیز خدمت دین کی بھی اپنے فضل سے توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہمدردی خلق

❁ حضرت مسیح موعود دس شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ بیان فرماتے ہیں۔

’’عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔‘‘

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہرممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کے لئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم مرزا محمد صادق پرویز صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی آنکھ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہرقسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

❁ مکرم کرنل (ر) محمد یحییٰ صاحب لاہور کینٹ کے بیٹے عزیزم عثمان صاحب کا امریکہ میں پیٹ کا اپریشن ہوا ہے اور پتہ نکال دیا گیا ہے آپریشن کامیاب ہوا احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد یحییٰ سعود صاحب کے والد صاحب محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عبدالمنان صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ القدوس صاحبہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعزاز

❁ مکرم چوہدری انیس احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ لالہ زار راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی نداء النصر نے "Partnership for Women in Science and Technology and Engineering in Pakistan" کے تحت University of California کی طرف سے ان کنٹری سکالرشپ حاصل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ جو کہ "American Council on Education" کے ذریعہ Merit کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی شہر کی نواسی اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب سیالکوٹ کی پوتی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ اور ہرلحاظ سے خیروبرکت کا باعث بنائے نیز ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

نمایاں کامیابی

❁ مکرم محمد اعجاز صاحب زعیم مجلس انصاراللہ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی عزیزہ ثناء مبشرہ نے اس سال ایف ایس سی (پری میڈیکل گروپ) میں فیصل آباد سے 1011/1100 نمبر حاصل کئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید دین ودنیا کی کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد رمیض قمر صاحب کارکن دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 21 ستمبر 2009ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے جس کو حضور انور نے وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ کا نام عشناء امین تجویز ہوا ہے جو مکرم راجہ قمرالزمان صاحب مرحوم اسٹیٹ لائف والے کی پوتی اور مکرم راجہ گلزار احمد صاحب آف سرگودھا کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک اور خادمہ دین ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

❁ مکرم محمد شفیع خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی عزیزہ رغبیہ نصیر عمر 8 سال واقفہ نو اور عزیزہ مدیحہ نصیر عمر 6 برس بنت مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب (ڈینٹل سرجن) کینیڈا کی بابرکت تقریب آمین مورخہ 5 جولائی 2008ء کو کینیڈا میں منعقد ہوئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت دونوں بچیوں کے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے پر آمین میں شرکت فرمائی۔ دونوں بچیاں مکرم مولوی محمد شہزاد خان صاحب مرحوم واقف زندگی کی نسل سے اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چیف انجینئر (ر) کی نواسیاں ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کو خادم دین بنائے۔ اور خلافت کے فیوض و برکات سے فیضیاب فرماوے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

❁ مکرم عمران حمید بٹ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ وزیرآباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم شہزادہ احتشام بٹ صاحب ولد مکرم حمیداللہ بٹ صاحب مرحوم کی شادی ہمراہ مکرمہ خالدہ فرحت بٹ صاحبہ دختر مکرم مبارک علی بٹ صاحب آف لندن مورخہ 18 جولائی 2009ء کو وزیرآباد میں انجام پائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ بندھن میرج ہال سیالکوٹ روڈ میں ہوئی۔ اس نکاح کا اعلان مکرم احمد حیات صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 17 جولائی کو بیت الذکر وزیرآباد میں مبلغ تین ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر کیا تھا۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ نیک نصیب بنائے اور خوشیوں سے معمور زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ٹائیفائیڈ کے لئے ویکسینیشن کیمپ

❁ مورخہ 8، 15، 22 اور 29 ر اکتوبر 2009ء کو بوقت 00-9 بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کی ویکسین رعایتی نرخوں پر لگائی جائے گی۔ یہ ویکسین ر ٹیکے دوسال سے زائد عمر کے بچوں اور بڑوں کو لگائے جاسکیں گے۔ یہ ٹیکے تین سال تک ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی اہلیت رکھتے ہیں۔ یہ ٹیکے دوسال سے کم عمر کے بچوں کو نہیں لگائے جاسکتے۔ احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ اس ویکسین سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ چشم دے کر خدمت خلق کریں

کھجور کے فوائد

کلام پاک میں کھجور کا ذکر 29 مرتبہ آیا ہے ایک حدیث میں ہے۔ کہ دوزخ کی آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے جس پر کبھی خزاں نہیں آتی۔ اس سے آپ اس کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پسندیدہ پھل تھا اور آپؐ اسے بکثرت کھاتے تھے اور جب بھی کوئی نوزائیدہ بچہ آپؐ کی خدمت اقدس میں لایا جاتا تو آپؐ اپنے دہن مبارک میں کھجور کو نرم کرکے بچہ کو پہلی خوراک کے طور پر دیتے تھے۔ دنیا کے ایک ارب تیس کروڑ مسلمان خاص طور پر ماہ رمضان میں کھجور کثرت سے کھاتے ہیں اور افطاری بھی سنت رسولؐ کے مطابق کھجور سے کرتے ہیں۔ عرب تو سارا سال یہ پھل کھاتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں دس کروڑ سے زیادہ کھجور کے درخت موجود ہیں۔ ان پر 2.5 تا 7.5 سینٹی میٹر لمبا پھل خوشوں کی صورت میں لگتا ہے ایک خوشہ دس کلوگرام تک وزنی ہوسکتا ہے تازہ یا خشک شکل میں کھجور ہزاروں برس سے بصورت غذا استعمال ہو رہی ہے۔ خشک کھجور جسے ہم چھوہارے کہتے ہیں دیگر استعمال کے علاوہ ہمارے یہاں پر نکاح کے موقع پر اسے بکثرت استعمال کرتے ہیں اور ہر چھوٹا بڑا خوشی سے اسے کھاتا ہے۔

حکماء کا کہنا ہے کہ 1/2 کلو کھجور میں 1275 درجہ کیلوری غذائیت ہوتی ہے۔ مزاج کے لحاظ سے یہ شیریں ہوتی ہے۔ کھجور کے پھل میں لوہا، کیلشیم، فاسفورس اور گندھک کے علاوہ پروٹین 1.9 فیصد اور نشاستہ 70.6 فیصد، چربی 2.5 فیصد، پانی 12.8 فیصد، معدنی اجزاء 1.2 فیصد، ریشے 1.2 فیصد، نمکیات اور راکھ (Ash) 1.2 فیصد ہوتی ہے۔ کثیرالغذا ہونے کی وجہ سے جسم میں خون پیدا کرتی ہے اور ہاضمہ بھی درست رکھتی ہے۔ کمزوری کے لئے یہ عمدہ غذا ہے اور اعصاب کو طاقت دیتی ہے معدہ اور جگر کے لئے بہت مفید ہے جسم کو فربہ کرتی ہے۔

افریقہ میں لوگ اس کے ذریعہ ابٹن بناتے ہیں۔ اس کے کثرت استعمال سے رنگ گورا ہوتا ہے۔

ویسے تو کھجور بے شمار امراض کے لئے مفید ہے لیکن خصوصی طور پر فالج اور لقوہ میں بہت مجرب ہے یہ زخموں کو صاف کرتی ہے اس کا تازہ رس ٹی بی کے مریضوں کو دیا جاتا ہے۔

توسیع اشاعت الفضل میں تعاون فرمائیں

خبریں

اداروں کے تصادم سے کچھ نہیں بچے گا۔ وزیراعظم گیلانی نے گلگت میں جلسہ عام اور ظہرانے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے تمام ادارے کام کریں گے تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، اداروں کے تصادم سے کچھ نہیں بچے گا، گلگت بلتستان کو ماضی کے مقابلے میں زیادہ خودمختاری دی جائے گی، گلگت بلتستان میں ڈیڑھ لاکھ میٹرک ٹن گندم سبسڈی پر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر بھارت سے تعلقات بہتر نہیں ہو سکتے۔ موجودہ حکومت نے گلگت بلتستان کو داخلی خود مختاری دے کر یہاں کا دیرینہ مسئلہ حل کر دیا ہے۔

ضمنی الیکشن، ہائیکورٹ کا حکم امتناعی جاری کرنے سے انکار۔ لاہور ہائی کورٹ نے ضمنی الیکشن رکوانے کے لئے حکومت پنجاب کی درخواست باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر حکومت پنجاب اور امیدواروں کو 2/ اکتوبر کے لئے نوٹس جاری کر دیا ہے تاہم عدالت نے انتخابی عمل کے خلاف حکم امتناعی جاری کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے انتخابات میں حصہ لینے والی سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو اپنا موقف پیش کرنے کے لئے آئندہ سماعت تک بلا لیا ہے۔

بلوچستان پر ڈرون حملوں کی اجازت نہیں دیں گے۔ آرمی چیف جنرل اشفاق کیانی نے امریکہ پر واضح کیا کہ بلوچستان پر ڈرون حملوں کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے کابل میں سہ فریقی کمیشن کے اجلاس کے دوران کہی۔ اپنے دورہ کابل کے دوران جنرل کیانی نے افغانستان کے صدر حامد کرزئی سے بھی ملاقات کی جس میں علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیرستان پر 3 امریکی حملے، 24/ افراد جاں بحق۔ وزیرستان کے 3 مقامات پر امریکی ڈرون حملوں میں 24 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے جبکہ سوات میں جاری آپریشن کے دوران 43 شر پسند گرفتار کر لئے گئے۔ ڈرون طیاروں نے شام کو شمالی وزیرستان کے علاقے ڈانڈے درپہ خیل اور دوپہر میں جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ میں میزائل برسائے، مشتبہ تربیتی مراکز تباہ ہونے کی اطلاعات ملی ہیں۔

سٹیٹ بینک کی نئی مانیٹری پالیسی۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان نے نئی مانیٹری پالیسی کا اعلان کر دیا۔ اس مانیٹری پالیسی کے تحت سٹیٹ بینک آف پاکستان نے شرح سود کو بغیر کسی تبدیلی کے 13 فیصد برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ سٹیٹ بینک کے سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں کیا گیا۔

گنی، سیکیورٹی فورسز کی ہزاروں مظاہرین پر فائرنگ 157/ افراد ہلاک۔ گنی کناکری میں فوجی حکومت کے خلاف اپوزیشن کے مظاہرے میں سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے 157 افراد ہلاک جبکہ 1253 افراد زخمی ہوگئے اور اہم اپوزیشن رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور حزب اختلاف نے فوج کو کارروائی کا حکم دینے پر حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ دارالحکومت کے سٹیڈیم میں اپوزیشن کارکنوں کا جلسہ جاری تھا کہ سیکیورٹی فورسز نے داخل ہو کر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔

درخواست دعا

مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر گزشتہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ فیصل آباد سے ڈائلیسز بھی شروع کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

MTA کے پروگرام

یکم اکتوبر 2009ء

12-30 am	عربی سروس
1-15 am	لقاء مع العرب
2-20 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-55 am	گلشن وقف نو
4-00 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
5-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 1984ء
6-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-30 am	تلاوت
6-50 am	لقاء مع العرب
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 1984ء
9-20 am	سڈنی بوٹ شو
9-35 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-45 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-35 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	عقائد کے متعلق
3-10 pm	انگلش ملاقات پروگرام
4-15 pm	انڈونیشین سروس
5-15 pm	پشتو سروس
6-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات
7-00 pm	یسرنا القرآن
7-20 pm	بنگلہ سروس
8-25 pm	ترجمۃ القرآن
8-50 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
11-00 pm	یسرنا القرآن

بدعت اور بدرسوم سے اجتناب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ 23 جون 1967ء میں فرماتے ہیں:۔

"توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسم ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہر بدعت اور ہر بدرسم شرک کی ایک راہ ہے اور کوئی شخص جو توحید خالص پر قائم ہونا چاہے وہ توحید خالص پر قائم نہیں ہوسکتا جب تک وہ تمام بدعتوں اور تمام بدرسوم کو مٹا نہ دے۔" (خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 758)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

نماز جنازہ

مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں 27 ستمبر 2009ء کو کراچی میں رحلت فرما گئے ہیں ان کی نماز جنازہ یکم اکتوبر 2009ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ادا کی جائے گی۔

ضرورت کارکن

نظارت تعلیم کو ایسے مخلص اور محنتی کارکن کی ضرورت ہے جو بجلی، سینٹری اور لکڑی کا کام جانتا ہو اور خدمت دین کے جذبہ سے کام کرنے کا خواہشمند ہو۔ ایسے احباب اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم مکرم صدر صاحب محلہ کی تصدیق اور مکمل کوائف کے ساتھ 3/ اکتوبر 2009ء تک دفتر نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔ واضح ہو کہ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔ نیز درخواست پر فون نمبر ضرور درج کریں۔ انٹرویو کا شیڈول درج ذیل ہے درخواست موصول ہونے کی آخری تاریخ 3/ اکتوبر ہے۔

انٹرویو مورخہ 4/ اکتوبر بوقت 9 بجے صبح بمقام دفتر نظارت تعلیم ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆

فضل ربی دواخانہ اکسیر بواسیر
حکیم قمر احمد ریلوے روڈ۔ احمد مارکیٹ ربوہ
فاضل طب الجراحت 047-6216075
رجسٹرڈ طبیب درجہ اول 0333-6707226

ربوہ میں طلوع وغروب یکم اکتوبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	6:56

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری
رابطہ: عمران احمد ناصر کروائی جاتی ہے۔
0334-6361138 مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم لان۔ چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
047-6213961: ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10